

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَيَّاكَ نَعْبُدُ وَاَيَّاكَ نَسْتَعِينُ

(اے اللہ! ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں  
اور صرف تجھ ہی سے مدد طلب کرتے ہیں)

# آدابِ قبور

اور فرمانِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم

جس میں قرآن و حدیث اور اقوال اولیاء سے ثابت کیا گیا ہے کہ آدابِ قبور کیا ہیں

مرتبہ مولانا محمد بن ابراہیم جو ناگدھی علیہ السلام

شائع  
مکتبہ اہل حدیث ٹرسٹ ریسرچ سوسائٹی

اہل حدیث چوک، کورٹ روڈ، کراچی فون نمبر ۳۶۲۵۹۳۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
قُلْ اطِيعُوا اللّٰهَ  
وَاطِيعُوا الرَّسُوْلَ

مجلس التحقیق الاسلامی اربنہ  
معدت البریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

## معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

### تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے  
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی  
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے  
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ [KitaboSunnat@gmail.com](mailto:KitaboSunnat@gmail.com)

🌐 [www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)

نام کتاب : آدابِ قبور اور فرمانِ نبوی ﷺ

مصنف : فضیلۃ الشیخ محمد بن ابراہیم جوناکرھی رحمۃ اللہ علیہ

صفحات : ۱۲

ناشر : مکتبہ الاحادیث (ٹرسٹ)



بِسْمِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ  
 الْمُرْسَلِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ  
 لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔

## اولیاء اللہ سے محبت

ہر مسلمان جانتا ہے کہ اولیاء اللہ کی محبت جزو ایمان ہے  
 بزرگان دین کا دشمن اللہ کا دشمن ہے۔ ظاہر بات ہے کہ دوست  
 کا دشمن اپنا بھی دشمن ہوتا ہے صحیح بخاری کی حدیث قدسی میں ہے  
 ”اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے ولیوں سے دشمنی کرنے والوں کو میں  
 اعلان کرتا ہوں کہ وہ مجھ سے جنگ کرنے کیلئے تیار ہو جائیں۔“  
 پس محبتانِ اللہ کی محبت بھی محبتِ اللہ ہے۔

## طریقہ محبت

ہر ایک کی محبت کے طریقے جداگانہ ہوتے ہیں۔ انسان کو اپنی  
 ماں سے اپنی بیٹی سے اپنی بیوی سے اپنے بھائی اور باپ سے محبت  
 ہوتی ہے لیکن ہر ایک کے ساتھ محبت کا برتاؤ جداگانہ ہے جو طریقہ  
 ماں سے محبت کا ہے وہ بیوی سے نہیں۔ اور جو طریقہ بیوی کی محبت

کا ہے۔ وہ مان کی محبت کا نہیں۔ محبت سب سے ہے۔ لیکن طریقے محبت کے ہر ایک کے ساتھ جداگانہ ہیں ایک سچے مسلمان کو اللہ سے رسولؐ سے صحابہؓ سے بزرگانِ دین سے اولیاء اور صالحین سے محبت اور عقیدت ہوتی ہے۔ اور ضرور ہونی چاہئے۔ لیکن طریقے ہر محبت اور عقیدت کے الگ الگ ہیں۔ درجے سب کے جداگانہ ہیں اللہ سے محبت یہ ہے کہ اس کی عبادت کریں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت یہ ہے کہ آپ کی اطاعت کریں۔ بزرگوں، ولیوں اور نیک لوگوں سے محبت یہ ہے کہ ان کی طرح ہم بھی خدا رسولؐ کی پیروی کریں اور نیک کاموں میں سبقت کریں۔ برائیوں سے بچیں وغیرہ

## بزرگوں کی توہین سے بچو

افراطِ تفریط ہر کام میں بُری ہوتی ہے۔ ہم مسلمانوں کو چاہئے کہ بزرگوں کی عزت و حرمت کریں ان کا ادب و لحاظ کریں ان کی سچی محبت دل میں رکھیں ان کے نیک کاموں میں ان کی پیروی کریں لیکن برخلاف اس کے آج کل بعض مسلمان یا تو تعظیم میں حد سے بڑھ جاتے ہیں۔ یا توہین کرنے لگتے ہیں۔ اور یہ دونوں گناہ بُرے اور بہت بُرے ہیں۔ بزرگوں کی توہین کرنے والے تو وہ ہیں جو ان کے مزاروں پر ڈھولکیں بجاتے ہیں۔ توایاں کرتے

ہیں۔ مجرے کراتے ہیں۔ بازاری عورتوں کو لیجاتے اور طرح طرح کے کھیل  
 تماشے اور لغو بیہودہ کام وہاں کرتے ہیں۔ مردوں عورتوں کے  
 مجمع ہوتے ہیں اور خلاف شریعت وہ وہ کام کئے جاتے ہیں جو  
 سراسر اسلام کے خلاف ہیں اور جن کاموں سے بزرگانِ دین  
 اپنی ساری عمر لوگوں کو روکتے تھے۔ اور جہانگ ان سے ہوسکا ان  
 کاموں کو مٹاتے رہے۔ خدا کے وہ نیک بندے جو باجے سن کر اپنی  
 انگلیاں اپنے کانوں میں دے بیٹے تھے۔ افسوس کہ ان کے منازک  
 پڑن رابت طبلے کھڑکیں اور سارنگیان بھیں۔ وہ پاک نفس بزرگ  
 جو پرانی عورتوں کو آنکھ اٹھا کر نہ دیکھیں آج انکی قبروں پر بیسویہ عورتیں  
 ناچیں اور گائیں جو اولیاء اللہ عمر بھر کسی میلے میں نہ شریک ہوتے  
 ہوں آج انکی قبروں پر میلے لگائے جائیں اور عورتوں اور بچوں کے  
 غول کے غول ادھر ادھر کھیل تماشے کرتے پھر میں حالانکہ مشا احمد  
 وغیرہ کی حدیث میں ہے:۔ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ نَرَابِرَاتِ الْقَبُورِ۔ یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 قبر کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔

## عرس میلے اور سترھویں کا حکم

یہ عرس اور میلے وغیرہ شرعاً جائز نہیں۔ رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔ لَا تَجْعَلُوا قَبْرِي عَيْدًا

(شکوہ) یعنی میری قبر پر عید (عرس) - برسی اور میلانہ کرنا۔  
 پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: - اَللّٰهُمَّ لَا  
 تَجْعَلَ قَبْرِي عَيْدًا اَوْ يَوْمًا يَأْتِي الشَّرَّ اِيَّاهُ (جو کہ لوگ) میری قبر پر عرس  
 وغیرہ کرنے لگ جائیں۔ جیسا کہ بت پرست اپنے بتوں کے ساتھ  
 کرتے ہیں۔

فتاویٰ عزیزی میں شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی لکھتے ہیں: -  
 ”مردمان یک روز معین نمودہ ولباس ہائے فاخرہ و نفیس پوشیدہ  
 مثل روز عید شادمان شدہ۔ بر قبر ہا جمع می شوند رقص و  
 منرا میر و دیگر بدعات ممنوعہ مثل سجود برائے قبور و طواف کردن  
 قبوری نمایند این قسم حرام و ممنوع است بلکہ بعضی بحد کفر برسند یعنی  
 لوگ ایک دن مقرر کر کے اچھے اچھے کپڑے پہن کر عید کی طرح قبروں  
 کے پاس جمع ہوتے ہیں۔ وہاں باجے گا بے راگ راگنیاں اور طرح  
 طرح کی بدعتیں کرتے ہیں۔ جیسے قبروں کو سجدے کرنا قبروں کا طواف  
 کرنا وغیرہ یہ سب کام حرام ہیں۔ منع ہیں۔ بلکہ ان میں سے بعض کا  
 تو کفر تک پہنچ جاتے ہیں۔

مرزا جان جانان تھے ”مقامات مظہریہ“ میں لکھتے ہیں: -

”و برسمیات عرفی از عرس وغیرہ مقید نہ باید بود۔ کہ دراز کتاب  
 آن شتاعت بسیار است۔“ یعنی ”یہ سالانہ عرس، میلے وغیرہ کی  
 پابندی نہ کرنی چاہئے۔ اس (عرس وغیرہ) میں بہت سی برائیاں ہیں“

# گنبد قبے اور پکی قبروں پر فرمانِ محمدی

بعض لوگ بزرگوں کی تعظیم میں حد سے بڑھ جاتے ہیں۔ مثلاً ان کی قبروں کو اونچی اور پکی بنانے لگے۔ ان پر گنبد اور مقبرے کھڑے کرنے لگ گئے۔ وہاں نذریں نیازیں چڑھانے لگے طواف اور سجدے کرنے لگے۔ بزرگوں سے حاجتیں طلب کرنے لگے۔ حالانکہ جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں :-

فَوَيْلٌ لِّلرَّسُولِ وَاللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ يُبَيِّنَ الْقَبْرَ وَاَنَّ يُبَيِّنَ عَلَيْهِ وَاَنَّ يُعْبَدَ (مسلم)  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبر کو نچتہ بنانا اور اس پر کوئی گنبد مقبرہ اور قبہ وغیرہ بنانا اور اس پر بیٹھنا حرام فرمایا۔

فقہ کی معتبر کتاب کبریٰ شرح منیۃ المصلیٰ میں ہے :-  
عَنْ اَبِي حَنِيفَةَ اَنَّهٗ يَكْرَهُ اَنَّ يُسَبَّنَا عَلَيْهِ بِنَاءٌ مِّنْ بَيْتٍ اَوْ قَبَّةٍ اَوْ مَخْرَجٍ ذٰلِكَ اِمَامُ ابُو حَنِيفَةَ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ  
نے اسے مکروہ بتلایا ہے۔ کہ قبر پر کوئی بھی بناء بنائی جائے۔  
نہ گنبد نہ قبہ نہ اور کسی طرح کی کوئی عمارت۔

شاہ عبدالقادر جیلانی رح اپنی کتاب غنیۃ الطالبین میں لکھتے ہیں :-  
وَاِنَّ جَصَعَ كِرَّةً يَعْنِي قَبْرًا كَوْنًا بِنَاءًا مَكْرُوهُ هُوَ  
عالمگیری میں ہے :- سُرْدِي عَنْ اَبِي حَنِيفَةَ اِنَّهٗ



قَالَ لَا يَجْتَمِعُ الْقَبْرُ " امام ابو حنیفہؒ فرماتے ہیں کہ قبر کو نچتہ نہ بنایا جائے۔"

نظام الدین اولیاءؒ کے یہ الفاظ آب زر سے لکھنے کے قابل ہیں۔ کہ "میری قبر پر کوئی قبۃ تعمیر نہ کیا جائے۔ آسمان کا نیلگوں قبۃ ہی کافی ہے۔" لیکن باوجود ان کی وصیت کے ان کے مزار پر عمارت کھڑی کر دی گئی ہے۔ سترھویں میں آنے والے بھائیو! شاہ نظام الدین اولیاءؒ کی وصیت کے خلاف کر کے انہیں روحانی صدمہ پہنچانے کا ذریعہ نہ بنو۔

## قبر کی زیارت کا مسنون طریقہ

قبر کی زیارت کا مسنون طریقہ یہ ہے۔ کہ جب قبرستان پر گزرے ہو تو قبروں کو دیکھ کر عبرت حاصل کرے۔ کہ ایسی جگہ مجھے بھی آنا ہے۔ ایک روز نیلے فانی چھوڑ کر جاہ و جلال اور ثروت سے منہ موڑنا ہے۔ اور بالشت بھر جگہ میں گھر بنانا ہے۔ اپنی موت کو اور عذاب قبر کو یاد کرے اور آخرت کے سامان کا فکر کرے۔ اور قبروں کے لئے بخشش کی دعا کرے کیونکہ وہ ہماری دعاؤں کے محتاج ہیں۔ از روئے فرمان محمدیؐ قبروں کی زیارت کا یہی مقصد ہے۔

لیکن قبر پر ہاتھ باندھ کر بصورت قیام کھڑا ہونا۔

کو مسجدیں بنانا۔ ان پر نمازیں پڑھنا۔ قبروں پر شاملینے کا کرنا۔  
 عرس کرنا۔ مجاور بن کر بیٹھنا۔ قوالی کرنا۔ مراقبہ کرنا۔ قبر والوں سے  
 التجائیں کرنا۔ انہیں پکارنا۔ ان سے مرادیں مانگنا وغیرہ امور  
 شریعت سے ثابت نہیں ہے۔

مردوں کے نہ سننے پر امام ابوحنیفہؒ کا واقعہ

دوستو! آپ سب کے سب امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ  
 علیہ کے ماننے والے ہیں۔ اس لئے امام صاحبؒ کا ہی ایک  
 واقعہ سنئے :-

غرائب فی تحقیق المذاهب میں ہے :-  
 رَأَى الْإِمَامَ أَبُو حَنِيفَةَ مَنْ يَأْتِي الْقُبُورَ  
 لِأَهْلِ الصَّلَاحِ فَيُسَلِّمُ وَيُخَاطِبُ وَيَتَكَلَّمُ وَيَقُولُ يَا  
 أَهْلَ الْقُبُورِ هَلْ لَكُمْ مِنْ خَيْرٍ وَهَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ آثَرِ  
 انى اتيتكم و ناديتكم من شهور و ليس سؤالى منكم  
 الا الدعاء فهل دريتم ام غفلتم فسمع ابوحنيفة  
 يقول يخاطبهم فقال هل اجابوا لك قال لا فيقال  
 له محقاً لك و تربت يدك كيف تكلم اجاباً لا  
 يستطيعون جواباً ولا يملكون شيئاً ولا يسمعون  
 صوتاً و قرأ و ما انت بمسمع من في القبور :-

ترجمہ :- امام ابوحنیفہؒ نے ایک شخص کو دیکھا۔ کہ وہ بزرگوں کی قبروں پر جا کر سلام کر کے ان سے کتا ہے۔ کہ میں مہینوں سے آپ کے پاس آ رہا ہوں۔ اور صرف یہ التجا کرتا ہوں۔ کہ آپ میرے لئے دعا کریں مجھے نہیں معلوم کہ آپ کو اس میرے آنے اور عرض کرنے کا علم بھی ہے یا نہیں امام صاحبؒ نے یہ سُن کر اس سے پوچھا کہ بتلاؤ ان صاحبین نے کوئی جواب دیا؟ اس نے کہا نہیں۔ فرمایا تفت ہے تجھ پر تیرا ناس جاٹے تو ان جیوں سے کلام کرتا ہے جنہیں جواب دینے کی بھی طاقت نہیں۔ جو کسی چیز کے مالک نہیں بلکہ وہ آواز تک نہیں سنتے۔ پھر امام صاحبؒ نے قرآن کریم کا یہ جملہ تلاوت فرمایا :- **وَمَا أَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَنَ فِي الْقُبُورِ**۔ یعنی تو قبر والوں کو نہیں سنا سکتا۔

دوستو! جبکہ خود امام صاحبؒ مردوں سے دعائیں منگوانے کو بھی منع کریں پھر جو لوگ اپنے تئیں حنفی کہلو اور رات کچے کچے مزارات پر ٹھکانے اور مردوں کو پکارتے رہیں اور اُن سے اپنی حاجتیں طلب کرتے پھر یہ کیا وہ امام صاحبؒ سے مانتے والے ہیں؟ بھائیو! خدا را توجہ فرمائیے۔ لوگوں کی دیکھا دیکھی کام نیچے تحقیق کیجئے۔ چھان بین کیجئے اور حق کو قبول فرمائیے۔ سنئے قرآن کریم میں ہے :- **وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّن يَدْعُوا مِن دُونِ اللَّهِ**

مَنْ لَا يَسْتَجِيبُ لَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَهُمْ عَن دُعَائِهِمْ غَافِلُونَ - ترجمہ ۱۔ اس سے زیادہ گمراہ کون ہے؟ جو اللہ کے سوا دوسروں کو پکارے۔ جو قیامت تک اس کی آرزو پوری نہ کر سکیں بلکہ وہ تو ان کی پکار سے ہی بے خبر ہیں۔

دوستو! وہ کیا ہے جو ہوتا نہیں خدا سے جسے تم مانگتے ہو اولیاء سے

برادران! افسوس! افسوس! افسوس ہے کہ توحید والے مسلمانوں کے سراج قبروں پر سجدے کرنے لگے سارا سر خدا کا پیدا کیا ہوا ہے۔ اس میں ایک ہڈی ایک جوڑا ایک خون کا قطرہ اور ایک بال خدا کے سوا دوسرے کسی کا بنایا ہوا نہیں پھر ہم اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ ذَاتَعَيْنٍ کا اقرار خدا کے سامنے دن بھر میں کئی کئی مرتبہ کرتے ہیں شے غیروں کو بھی سجدہ کرنے لگ جائیں تو ہم پر کس قدر افسوس ہے۔ دیکھیے حنفی مذہب کی معتبر کتاب کفایہ میں ہے:- اَمَّا فِي

شَرِّ يَعْتَنَّا فَلَا يَجُوزُ لِاحِدٍ اَنْ يَسْجُدَ لِاحِدٍ بِوَجْهِ مَنِ الْوَجْهِ وَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ كَفَرَ، یعنی ہماری شریعت میں کسی کو جائز نہیں کہ کسی کے لئے (سواٹے اللہ کے) کسی طرح کا سجدہ کرے اور جو ایسا کرے وہ کافر ہے

شیخ عبدالحق محدث دہلوی مدارج النبوة میں لکھتے ہیں:-  
”قبر کو بوسہ دینا۔ سجدہ کرنا اور اس پر زخاں ملنے حرام ہیں۔“

فتاویٰ تاتارخانیہ میں ہے :- فلا یقبل القبور لانه  
 مِنْ عَادَةِ النَّصَارَى - یعنی قبر کو بوسہ دینا عیسائیوں کی عادت  
 ہے مسلمان ایسا نہ کریں۔

ملا علی قاری حنفی رحمہ مرقاۃ شرح مشکوٰۃ میں لکھتے ہیں :- یحرم  
 الطواف حول قبور الانبیاء والاولیاء یعنی "نبیوں اور  
 ولیوں کی قبروں کے ارد گرد بھی طواف کرنا حرام ہے"

حاجت روا اور مشکل کشا صرف اللہ تعالیٰ ہی ہے

الغرض جو مانگنا ہو اللہ تعالیٰ سے مانگو نہ اس کے سوا کوئی  
 حاجت روا ہے۔ نہ کوئی مشکل کشا ہے۔ وہ فرماتا ہے :- اَدْعُوْنِي  
 اَسْتَجِبْ لَكُمْ "مجھ سے دعائیں کیا کرو۔ میں تمہاری دعائیں قبول  
 کروں گا۔" فرماتا ہے :- لَا تَدْعُ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا  
 يَضُرُّكَ فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذَا مِنَ الظَّالِمِينَ یعنی "اللہ کے  
 سوا کسی کو نہ پکارو نہ تو کوئی اور تیرے نفع کا مالک ہے نہ تجھے نقصان  
 پہنچانے پر قادر ہے۔ اگر تو نے ایسا کیا تو یقیناً تو ظالموں میں سے  
 ہو جائیگا۔" مشنوی مولانا روم میں دیکھئے اس مضمون کو کس خوبصورتی  
 سے ادا کیا ہے۔ فرماتے ہیں :-

از کسے دیگر چہ می خواہی مگر حق زودان مفلس آیدے پسر  
 رزق از فے خواہ نے از غیر او آب ازیم جو مجو از خشک جو

گفت پیغمبر کہ جنت از الہ

گر ہی خواہی ز کس چیزے خواہ

یعنی توجو اللہ کے سوا دوسروں سے اپنی حاجتیں اور مرادیں مانگتا ہے۔ تو کیا تیرے نزدیک اللہ تعالیٰ مفلس ہو گیا ہے جو کچھ مانگنا ہو اسی سے مانگ۔ پانی دریا سے لیا جاتا ہے نہ کہ خشک گڑھے سے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔ کہ اگر اللہ تعالیٰ سے جنت کے طالب ہو تو اس کے سوا کسی اور سے کچھ بھی طلب نہ کرو۔ برادران! مسلمانوں کی خیر خواہی کے لئے اللہ تعالیٰ سے ڈر کر حق تبلیغ ادا کرنے کے لئے قرآن حدیث اور کتب فقہ سے یہ رسالہ مرتب کر دیا ہے۔ امید ہے کہ آپ شروع سے آخر تک بغور پڑھ کر حق کو قبول فرمائیں گے۔ ہدایت اللہ تعالیٰ کے ہاتھ ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی سچی توحید اور اپنے رسول محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنتوں پر اور اپنے اولیاء کی دوستی پر زندہ رکھے اور اسی پر موت دے اور بزرگان دین اور صالحین کی جماعت میں قیامت کے دن کھڑا کرے۔ آمین؛

وَآخِرُ دَعْوَانَا اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ  
وَ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ  
عَلٰى جَسِيْمِ الْمُرْسَلِيْنَ